روزنامہ

CPL 61

الفضل

PH:0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 2 ستمبر 2000ء ۔ 3 جمادی الثانی 1421 ہجری ۔ 2 تبوک 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 200

بہترین مال پیش کر دیا

فتح خیبر کے بعد حضرت عمرؓ کو خیبر میں ایک زمین ملی تو وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ اس سے اچھا مال مجھے اس سے پہلے کبھی نہیں ملا۔ آپؐ مجھے اس بارہ میں ارشاد فرمائیں حضورؐ نے فرمایا اگر چاہو تو اصل درخت اپنے قبضہ میں رکھو اور پھلوں کو خیرات کر دو چنانچہ حضرت عمرؓ نے اسی شرط پر وہ زمین وقف کر دی۔

(صحیح بخاری کتاب الوصایا باب الوقف)

جماعت احمدیہ انڈونیشیا کے جلسہ سالانہ سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا اختتامی خطاب 2 جولائی 2000ء

انڈونیشیا کی جماعت نصیحت کرتی چلی جائے اللہ نے چاہا تو بہترین پھل نصیب ہوں گے

اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے اپنے آپ کو انڈونیشیا مثال بنا دے

نماز کے لئے تلقین کرنے کے ضمن میں ایک ذاتی تجربے کا ایمان افروز تذکرہ

(خطاب کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے) (قسط اول)

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے سورہ اعلیٰ کی آیات 9 تا 16 کی تلاوت فرمائی۔ اور فرمایا ان آیات میں اللہ تعالیٰ آنحضرت ﷺ کو مخاطب کر کے فرماتا ہے میں آسان راہوں کی طرف تیری ہدایت کروں گا۔ پس تو ذکر کرتا چلا جا۔ نصیحت کرتا چلا جا۔ یاد رکھ نصیحت یقیناً فائدہ دیتی ہے جو خدا سے ڈرتا ہے وہ ضرور نصیحت پکڑے گا اور جو بدنصیب ہے وہ اس سے پہلوتہی کرے گا۔ وہ بڑی آگ میں داخل ہوگا۔ اس میں وہ زندہ رہے گا اور نہ مرے گا۔ وہ جس نے تزکیہ کیا وہ یقیناً کامیاب ہوگا جس نے اللہ کا ذکر بلند کیا اور خدا کی عبادت کی۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا آج کی تقریر کے لئے مختلف امور ہیں بعض وہ ہیں جن کی طرف امیر صاحب نے توجہ دلائی اور کچھ زائد باتیں جو میں نے چاہا کہ بیان کی جائیں وہ اس کے علاوہ ہیں۔

سب سے پہلی بات یہ ہے کہ آپس میں مل جل کر رہنے اور محبت قائم کرنے کے بارے میں نصیحت کی جائے حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ کی ایک روایت بخاری کتاب الصلوٰۃ میں ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ایک مومن دوسرے مومن کے لئے ایک عمارت کی طرح ہوتا ہے۔ جس کا ایک حصہ دوسرے حصے کے لئے مضبوطی کا باعث ہوتا ہے۔ آنحضور ﷺ نے اپنی انگلیوں کو باہم پیوست کر کے فرمایا کہ دیکھو ان کے درمیان کوئی خلا نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ نماز میں بنیان مرصوص ہو کر کندھے سے کندھا ملا کر کھڑا ہونے کا ارشاد ہے کہ امیر غریب مل کر کھڑے ہوں۔ انڈونیشیا کی جماعت کو اس پر عمل کرنا چاہئے۔

ایک اور حدیث حضرت نعمان بن بشیرؓ سے مروی ہے مسلم کتاب البر میں درج ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا باہم محبت کرو۔ ایک دوسرے کے ساتھ رحم سے پیش آؤ۔ مومنوں کی مثال جسم کی طرح ہے۔ جس کا ایک عضو بیمار ہو تو سارا جسم بے خوابی اور بخار کا شکار ہوتا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کتنی اچھی مثال ہے۔ پاؤں کے ایک انگوٹھے میں درد ہو تو ساری رات درد سے تڑپتا ہے۔ سارا جسم شامل ہوتا ہے۔ اپنے بھائیوں کے لئے بھی ایسا ہی درد ظاہر کرو۔ کوئی چھوٹے سے چھوٹا شخص بھی دکھ میں مبتلا ہو تو سارے اس کا دکھ دور کرنے کی کوشش کریں۔

انڈونیشیا کی ترقی کے لئے جماعت کا کردار

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا امیر صاحب نے ایک بات یہ بیان کی ہے کہ انڈونیشیا کی ترقی کے لئے جماعت احمدیہ کیا کردار ادا کرے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا سب سے اہم بات وہی ہے جو میں نے فذکر کے تحت کہی ہے۔ لوگوں کا خیال ہے کہ نصیحت کرنا بیکار ہے۔ یہ درست ہے کہ بعض اوقات بعض لوگوں پر اثر نہیں ہوتا۔ لیکن جس دل میں ذرا بھی خوف خدا ہے اس کے دل پر ضرور اثر ہوتا ہے۔ بظاہر لگتا ہے کہ نصیحت رد کر دی گئی ہے مگر آہستہ آہستہ دل پر اثر ضرور ہوتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے اپنا ایک تجربہ بیان فرمایا کہ میں ایک دفعہ وقف جدید کے تحت دورے پر سیالکوٹ گیا۔ میں نے دوستوں کو نماز کی تلقین کی۔ خصوصاً صبح کی نماز کی۔ ایک صاحب نے بیان کیا کہ ایک دوست ہے جب بھی میں اس کو نماز کی تلقین کرتا ہوں اور اسے جگانے کے لئے اس کا دروازہ کھٹکھٹاتا ہوں تو وہ بڑے غصے سے پیش آتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ جاؤ۔ میری نیند خراب نہ کرو۔ آئندہ میری طرف نہ آیا کرو۔ حضور نے فرمایا میں نے ان سے دریافت کیا پھر کیا کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں اب بھی جاتا تو ہوں۔ میں نے ان سے کہا کہ ہاں! جانا نہ چھوڑنا۔ گالیاں سنو اور پھر جاؤ۔ قرآن نے فرمایا ہے کہ فذکر۔ بار بار نصیحت کرو۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا میں بہت ہی دلچسپ تجربہ بیان کرتا ہوں۔ اس واقعہ کے کچھ عرصہ بعد میں پھر دوبارہ سیالکوٹ کے دورہ پر گیا۔ سخت سردی کے دن تھے۔ بارش ہو رہی تھی۔ میں صبح کی نماز کے وقت سردی سے ٹھٹھرتا ہوا ایک طرف آکر بیٹھ گیا۔ اتنے میں ایک شخص اور آیا۔ اور جب نماز کا وقت ہو گیا تو ہم دو ہی افراد تھے۔ میں نے اس شخص سے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ اس نے جواب دیا کہ میں وہی شخص ہوں جو نماز کے لئے بلانے والے شخص کو گالیاں دیا کرتا تھا۔ وہ سمجھتا تھا کہ نصیحت ضائع گئی مگر آخر میرے دل پر اثر ہوا آج وہ نہیں ہے میں حاضر ہوں۔ حضور نے فرمایا پس نصیحت ضرور اثر کرتی ہے۔ انڈونیشیا

مسلسل صفحہ 2 پر

عطیات برائے نادار مریضان

"سال گذشتہ 2000-1999ء فضل عمر ہسپتال ربوہ میں 1,17,763 مریض دیکھے گئے اور ان میں سے 53,749 مریضوں کو مفت ادویات فراہم کی گئیں۔ دیگر اخراجات کے علاوہ اتنی بڑی تعداد کو مفت ادویات فراہم کرنا آسان نہیں ہسپتال ہذا ایک فلاحی ادارہ ہے اتنے بڑے اخراجات کا متحمل نہیں ہو سکتا۔

لہٰذا مخیر حضرات سے درخواست ہے کہ وہ دل کھول کر امداد مریضان کی مد میں عطیات بھجوائیں تاکہ کوئی ہسپتال آنے والا علاج معالجہ سے محروم نہ رہ جائے۔

عطیات براہ راست مد امداد مریضان بنام افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ یا بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال (ربوہ) کو بھجوائے جا سکتے ہیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

واقفین نو کے آل ربوہ علمی مقابلہ جات

واقفین نو/ واقفات کے آل ربوہ علمی ادبی مقابلہ جات مورخہ 6۔ ستمبر 2000ء بروز بدھ صبح ساڑھے سات بجے بیت النصرت رحمت وسطی میں منعقد ہوں گے۔ محلہ جات کے سیکرٹریان وقف نو سے درخواست ہے کہ وہ حصہ لینے والے بچوں اور بچیوں کو اپنی نگرانی میں لے کر آئیں۔ دیر سے آنے والے بچوں/ بچیوں کو مقابلہ سے خارج کیا جا سکتا ہے۔

(سیکرٹری وقف نو۔ لوکل انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

دورہ نمائندہ الفضل

مکرم صفوان احمد صاحب ملک نمائندہ روزنامہ الفضل ربوہ شعبہ اشتہارات کی طرف سے اشتہارات کی ترغیب اور وصولی کیلئے آج کل فیصل آباد شہر کے دورہ پر ہیں۔ امراء' صدران' مربیان اور جملہ احباب جماعت اور کاروباری حضرات سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر الفضل۔ ربوہ)

کی جماعت اسی طرح نصیحت کرتی چلی جائے۔ اللہ نے چاہا تو بہترین پھل جماعت کو نصیب ہوں گے۔

اللہ کی راہ میں مال خرچ کریں

انڈونیشیا کی تعمیر و ترقی کے لئے جماعت کو مدد دینا چاہئے۔ اموال میں بڑھنا چاہئے۔ لیکن اگر دنیا کمانا ہی مقصود ہو تو دین کا تو کچھ بھی باقی نہیں رہے گا۔ لوگ مجھے دنیا کمانے میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے دعا کے لئے کہتے ہیں اور ارادہ بھی کرتے ہیں کہ اللہ دے گا تو ہم اس کی راہ میں خرچ بھی کریں گے۔ مگر جب اللہ دیتا ہے تو وہ خدا کو بھول جاتے ہیں۔ آنحضرت ﷺ کے زمانے میں ایک بہت غریب آدمی نے درخواست کی کہ میرے لئے دعا کریں کہ اللہ مجھے بہت مال عطا کرے۔ آنحضرت ﷺ کی دعا سے اللہ نے اس کو بہت مال عطا کیا۔ اتنا کہ ایک پوری وادی اس کے گلوں سے بھر جاتی تھی۔ پھر ایک دن آنحضرت ﷺ کا ایک نمائندہ اس کے پاس آیا۔ اور اسے زکوٰۃ کی ادائیگی کے لئے کہا۔ وہ شخص بڑا ناراض ہوا کہ تم کو پتہ ہے کہ کتنی محنت سے کام کرتا ہوں تب جا کر یہ بھیڑیں اونٹ بکریاں ملتی ہیں۔ ایسے ہی نہیں مل گئیں۔ آنحضرت ﷺ کو یہ بات جان کر بے حد دکھ پہنچا۔ آپؐ نے فرمایا آئندہ کبھی بھی اسے خدا کی راہ میں مال دینے کے لئے یاد دہانی نہ کرائی جائے۔ بعد میں اس شخص کو اپنی غلطی کا احساس ہوا تو وہ بہت پچھتایا اور روتا ہوا آیا کہ میرا مال قبول کریں لیکن آنحضرت ﷺ نے قبول نہ فرمایا۔ وہ شخص امیر سے امیر تر ہوتا چلا گیا۔ پھر خلیفہ اول حضرت ابوبکر کے عہد میں پھر آیا اور مال پیش کیا۔ حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا جس مال کو میرے آقا نے رد کر دیا مجھ ابوبکر کی کیا مجال ہے کہ اسے قبول کروں۔ خدا نے اس کو دنیا میں اس طرح عذاب دیا کہ ہر خلیفہ کے وقت میں وہ آتا رہا مگر اس کا مال قبول نہ ہوا وہ حضرت علیؓ کے وقت تک اور بعد میں بھی زندہ رہا مگر سب نے اسے رد کر دیا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا دعا کریں اللہ بہت دولت دے۔ مگر اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے نہ ڈریں۔ اپنے آپ کو نمونہ بنا دیں۔ خدا کرے کہ انڈونیشیا کے دوسرے امیر بھی آپ سے نمونہ پکڑیں اور دوسروں کی بہبود کے لئے اور اپنے ملک کے لئے خرچ کرنے والے بن جائیں عالم اسلام کے لئے بھی نمونہ بنیں۔ تیل کی دولت سے امیر ریاستوں کے امیر لوگوں کا حال دیکھیں جن کے پاس دولت کے پہاڑ ہیں مگر ان کو کوئی پرواہ نہیں کہ غریب مسلمان کس طرح زندگی گزار رہے ہیں۔ اگر انڈونیشیا نے مسلمانوں کا لیڈر بننا ہے تو اس نصیحت کو مضبوطی سے پلے باندھ لیں۔ اللہ تعالیٰ جو عطا کرے وہ کھل کر اور دین کی بہبود پر اور ملک کی بہبود پر خرچ کریں۔

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 123)

حسن معاشرت میں حضور کا واضح مسلک اور پاکیزہ نمونہ

"مئی 1893ء میں ڈپٹی عبداللہ آتھم سے امرتسر میں مباحثہ تھا۔ ایک رات جبکہ خان محمد شاہ صاحب مرحوم کے مکان پر بڑا مجمع تھا۔ اطراف سے بہت سے لوگ آئے ہوئے تھے۔ حضرت مسیح موعود اس روز سر درد سے بیمار تھے۔ شام کو مشتاقان زیارت ہمہ تن چشم انتظار بنے ہوئے تھے۔ حضرت مجمع میں تشریف لائے۔ منشی عبدالحق صاحب لاہوری پنشنر نے جو پہلے آپ سے بڑی محبت اور حسن ظنی رکھتے تھے۔ مگر بعد میں الگ ہو گئے۔ آپ سے آپ کی بیماری کی تکلیف پوچھی۔ اور پھر کہا:۔

"آپ کا کام بہت نازک اور آپ کے سر پر بھاری فرائض کا بوجھ ہے۔ آپ کو چاہئے۔ کہ **جسم کی صحت کی رعایت کا خیال رکھا کریں۔ اور ایک خاص مقوی غذا لازماً آپ کے لئے ہر روز تیار ہونی چاہئے۔"**

اس پر حضرت اقدس نے فرمایا:۔

"ہاں بات تو درست ہے۔ اور ہم نے کبھی کبھی کہا بھی ہے۔ مگر عورتیں کچھ اپنے ہی دھندوں میں ایسی مصروف رہتی ہیں۔ کہ اور باتوں کی چنداں پرواہ نہیں کرتیں۔"

اس پر منشی عبدالحق صاحب نے کہا کہ:۔

"اجی حضرت! آپ ڈانٹ ڈپٹ کر نہیں کہتے اور رعب پیدا نہیں کرتے۔

میرا یہ حال ہے۔ کہ میں کھانے پینے کے لئے خاص اہتمام کیا کرتا ہوں اور ممکن ہے "کہ میرا حکم ٹل جائے۔ اور میرے کھانے کے اہتمام خاص میں سر مو فرق آ جائے ورنہ ہم دوسری طرح خبر لیں۔"

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی نے خیال کیا کہ یہ بات میرے محبوب آقا کے حق میں مفید ہے۔ اس لئے بغیر سوچے سمجھے اس کی تائید کر دی۔ حضرت اقدس نے حضرت مولانا کی طرف دیکھا۔ اور تبسم سے فرمایا:۔

"ہمارے دوستوں کو تو ایسے اخلاق سے پرہیز کرنا چاہئے۔"

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب بڑے زکی الحس آدمی تھے وہ فرماتے ہیں:۔

"بس خدا ہی جانتا ہے۔ کہ میں اس مجمع میں کس قدر شرمندہ ہوا اور مجھے سخت افسوس ہوا۔"

(سیرت مسیح موعود از حضرت عرفانی الکبیر حصہ اول صفحہ 52-53)

الفضل کا باقاعدگی سے مطالعہ کیجئے

صد سالہ جشن

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا انڈونیشیا میں جماعت احمدیہ کو قائم ہوئے 75 سال ہو چکے ہیں۔ امیر صاحب نے کہا ہے کہ جماعت انڈونیشیا کی یہ خواہش ہے کہ صد سالہ جشن کی تیاری کے لئے کوئی پروگرام دیا جائے۔ حضور نے فرمایا کسی الگ پروگرام کی ضرورت نہیں۔ دانشوروں کی کمیٹیاں بنائی جائیں جو اپنے اپنے علاقے کی دینی اور دنیوی سربلندی کے لئے تجاویز سوچیں۔ مرکزی مجلس عاملہ ان پر غور و فکر کرے۔ اس کے قابل عمل ہونے کا جائزہ لے۔ پھر جس علاقے کی جو تجویز پسند آئے اسے مرکز دوسرے علاقوں میں بھی بھجوائے۔ مسلسل محنت سے کام کریں۔ خدا آپ کو ایسی رحمتوں سے نوازے گا جس کی طرف آپ کا تصور بھی نہ گیا ہوگا۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

ہفتہ 9/ستمبر 2000ء

12-45 a.m.	ایم ٹی اے بیلجیم پروگرام۔
1-35 a.m.	دستاویزی پروگرام۔
1-55 a.m.	خطبہ جمعہ
3-00 a.m.	مجلس سوال و جواب۔
4-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-40 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
5-10 a.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 429
6-10 a.m.	خطبہ جمعہ۔
7-15 a.m.	اردو کلاس نمبر 424
8-25 a.m.	کمپیوٹر سب کے لئے۔
9-00 a.m.	مجلس سوال و جواب۔
10-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
10-45 a.m	چلڈرنز کارنر۔
11-30 a.m	ایم ٹی اے ماریشس پروگرام۔
12-00 p.m.	دستاویزی پروگرام۔
12-20 p.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 429
1-30 p.m.	اردو کلاس۔
2-50 p.m	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-40 p.m.	ڈینش سیکھئے
5-00 p.m.	جرمن ملاقات
6-00 p.m.	بنگالی سروس۔
7-05 p.m.	کوئز: خطبات امام۔
7-30 p.m.	ایم ٹی اے ورائٹی۔
7-55 p.m.	چلڈرنز کلاس
9-00 p.m.	(ریکارڈ 9 ستمبر 2000ء) جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت

اتوار 10/ستمبر 2000ء

1-10 a.m.	عربی پروگرام۔
1-40 a.m.	چلڈرنز کلاس۔
2-40 a.m.	ایم ٹی اے پروگرام۔
2-55 a.m.	جرمن ملاقات
4-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-45 a.m.	کوئز: خطبات امام۔
5-00 a.m.	لقاء مع العرب نمبر 430
6-00 a.m.	کینیڈین پروگرام۔
7-00 a.m.	اردو کلاس۔
8-40 a.m.	ڈینش سیکھئے۔
9-00 a.m.	چلڈرنز کلاس
10-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
10-50 a.m.	کوئز۔ خطبات امام۔
11-05 a.m.	جرمن ملاقات
12-30 p.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 430
1-35 p.m.	اردو کلاس۔
2-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-45 p.m.	چائنیز سیکھئے۔
5-10 p.m.	ینگ لجنہ و ناصرات سے ملاقات
6-10 p.m.	بنگالی سروس۔
7-10 p.m.	خطبہ جمعہ۔
8-30 p.m.	چلڈرنز کلاس۔
9-05 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔
10-10 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر 426

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

مرزا محمد اقبال صاحب

ایک درویش اور عادل بادشاہ

اورنگ زیب عالمگیر کے حالات اور خدمات

اس بات سے انکار نہیں ہو سکتا کہ جب کسی ایسے شخص کی زبان پر جو تاریخ ہند سے تھوڑی بہت واقفیت رکھتا ہو' اورنگ زیب عالمگیر کا نام آتا ہے تو معاً اس کے ذہن اور دماغ میں خاندان مغلیہ کے ان سلاطین مثلاً تیمور' بابر' ہمایوں' اکبر' جہانگیر اور شاہجہاں کے نام بھی آ جاتے ہیں کیونکہ ان سب کا تعلق اس کے آباؤ اجداد سے ہے۔ یہی وہ خاندان ہے جس نے ہندوستان پر اندازاً ساڑھے تین سو سال تک بڑی شان و شوکت اور بڑے رعب و دبدبے سے حکومت و فرمانروائی کی۔ یہ سلاطین اگرچہ اپنے آپ کو مسلمان کہتے تھے اور شخصی حکومت کے بہتر سے بہتر نمونہ تھے لیکن ان سب کا دور اقتدار خالص دینی اور مذہبی نہیں تھا۔ یہ شرف اور اعزاز صرف اورنگ زیب عالمگیر کو حاصل ہے جس کے متعلق علامہ شبلی نعمانی نے اپنی کتاب "اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر" میں لکھا ہے۔

"مغلوں کی تاریخ میں یہ سب سے پہلا بادشاہ ہے جو پکا مسلمان تھا۔ جو ممنوعات سے خود پرہیز کرتا تھا اور دوسروں کو جو اس کے گرد تھے باز رکھتا تھا۔ وہ ایسا بادشاہ ہوا جس نے محض مذہب کی بدولت اپنے تخت کو معرض خطر میں ڈال دیا..... علانیہ مخالفت کر کے دشمن بنانا گویا انقلاب کو خود بلانا تھا۔ تاہم اس نے یہی راستہ اختیار کیا اور بڑے استقلال سے اپنی پچاس برس کی عدیم المثال فرمانروائی میں اسی پر چلا گیا۔

(صفحہ 140-141)

پیدائش

14۔ نومبر 1618ء بمطابق 15 ذی قعدہ 1027ھ کو اتوار کے دن مالوہ کی سرحد پر جبکہ جہانگیر بادشاہ کا شاہانہ کارواں بڑی آن بان کے ساتھ دوحد قصبے میں رکا پڑا تھا پیدا ہوا۔ والدہ کا نام ارجمند بانو ہے جو ممتاز محل کے نام سے مشہور ہے باپ کا نام شاہجہاں ہے

نام

اصلی نام محی الدین' اورنگ زیب لقب تھا۔ والد شاہجہاں نے اس کو عالمگیر کا خطاب دیا۔ یاد رہے کہ اورنگ زیب نام اس کے دادا جہانگیر نے رکھا تھا۔

(اورنگ زیب عالمگیر ص 20 از رشید اختر ندوی)

تعلیم و تربیت

اورنگ زیب کی عمر ابھی دو سال کی تھی کہ شاہجہاں نے اپنے باپ جہانگیر کے خلاف بغاوت کر دی اور بیوی بچوں کو لے کر چار سال تک بنگال اور تلنگانہ میں پھرتا رہا۔ آخر جہانگیر کے کہنے پر شاہ جہان نے اپنے بیٹوں دارا شکوہ اور اورنگ زیب کو دربار میں بھیج کر معافی مانگ لی۔ جہانگیر نے دونوں بچوں کو ملکہ نور جہاں کی نگرانی میں دے دیا جس نے ان کی تعلیم و تربیت کا کام سرانجام دیا۔

1628ء میں جہانگیر کے انتقال کے بعد جب شاہجہاں تخت نشین ہوا تو اورنگ زیب کو پانچ سو روپیہ ماہوار وظیفہ ملنے لگا اور اس کو بڑے بڑے عالموں مثلاً سید محمد قنوجی میر محمد ہاشم' ملا صالح' سعد اللہ خاں' ملا جیون کی شاگردی کا موقع ملا۔ مغل بادشاہوں میں سے سب سے پہلا بادشاہ اورنگ زیب ہے جس نے قرآن شریف حفظ کیا اور فارسی مضمون نویسی میں نام پیدا کیا۔ علاوہ ازیں اس نے گھوڑے کی سواری۔ تیراندازی اور فنون سپاہ گری میں بھی کمال حاصل کیا۔ ماثر عالمگیری کے مطابق اورنگ زیب کو تخت نشینی سے پہلے قرآن پاک کا ایک حصہ یاد تھا پورا قرآن بعد میں بادشاہ ہونے کے بعد حفظ کیا۔ خط نسخ میں اورنگ زیب کو درجہ کمال حاصل تھا۔ خطاطی کا یہ فن بچپن میں ہی سیکھا ایک قرآن بہت خوبصورتی سے لکھ کر سات ہزار روپے کے خرچ سے مزین کرنے کے بعد مدینہ منورہ بھیجا تھا (ماثر عالمگیری ص 532 بحوالہ اورنگ زیب پر ایک نظر 25)

اسے نظم و نثر پر بھی کافی قدرت حاصل تھی اس کی نثر کے عمدہ نمونے وہ خطوط ہیں جو اس نے اپنے زمانہ کے بڑے لوگوں اور شاہزادوں کو لکھے۔ ان کی عبارت شگفتہ اور مضمون بہت سلجھا ہوا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ اورنگ زیب کی تعلیم میں کوئی ایسی بڑی بات تھی جس کے سبب اس میں اس قسم کے خطوط لکھنے کی صلاحیت پیدا ہوئی۔

(ایضاً صفحہ 26)

اورنگ زیب عالمگیر کی قریباً قریباً ساری زندگی بغاوتوں کی سرکوبی میں بسر ہوئی اور آئے روز اس کو مخالفوں اور دشمنوں سے برسرپیکار رہنا پڑتا تھا چنانچہ اس کے متعلق انسائیکلوپیڈیا اردو میں درج ذیل عبارت پڑھنے کو ملتی ہے۔

1636ء میں جبکہ اورنگ زیب کی عمر سترہ برس تھی وہ دکن کے صوبیدار مقرر ہوئے۔ اس دوران انہوں نے کئی بغاوتوں کا فرو کیا اور چند نئے علاقے فتح کئے یکے بعد دیگرے گجرات۔ سندھ اور ملتان کے گورنر مقرر ہوئے اور ان علاقوں میں امن و امان قائم کیا۔ بلخ کے ازبکوں کی سرکوبی اورنگ زیب نے جس جوانمردی سے کی اس کی مثال تاریخ عالم میں مشکل سے ملے گی۔ شاہجہاں کی بیماری کے دوران میں دارا شکوہ نے تمام انتظام حکومت اپنے ہاتھ میں لے لیا تھا دارا کی اس جلدبازی سے شاہجہاں کی موت کی افواہیں پھیلنے لگیں اور ملک میں ابتری پھیل گئی۔ شاہ شجاع نے بنگال میں اپنی بادشاہت قائم کر لی اور آگرے پر فوج کشی کے ارادے سے روانہ ہوا۔ بنارس کے قریب دارا اور شجاع کی فوجوں میں جنگ ہوئی جس میں دارا کو فتح اور شجاع کو شکست ہوئی۔ اورنگ زیب کو حالات کو خراب دیکھ کر مجبوراً میدان میں کودنا پڑا۔ انہوں نے مراد سے مل کر دارا کے مقابلے کی ٹھانی۔ اجین کے قریب دونوں فوجوں کا آمنا سامنا ہوا جس میں اورنگ زیب کو فتح نصیب ہوئی۔ ساموگڑھ کے قریب پھر لڑائی ہوئی جس میں اورنگ زیب کو دوبارہ کامیابی ہوئی۔

(ایضاً صفحہ 207)

اورنگ زیب تمام جھگڑوں سے فارغ ہو کر جبکہ تخت کا کوئی دعویدار نہ تھا 1659ء میں ابوالمظفر محی الدین اورنگ زیب کے لقب سے دہلی کے تخت پر بیٹھے۔ نظم و نسق سلطنت کو بہتر بنانے کے لئے مالیات' فوجی بھرتی' محصولات' فیکٹریوں اور کارخانوں کا قانون' مذہبی وقف اور خیرات۔ خبریں بھیجنے اور ڈاک خانے اور لوگوں کے اخلاق کی دیکھ بھال کے نگران محکمے قائم کئے۔ تمام ضلعوں میں سرکاری وکیل مقرر کئے اور اکبر کے رائج کردہ درشن کے رواج کو ختم کیا۔ البتہ عام طرز حکومت وہی تھا جسے اکبر نے جاری کیا تھا صرف ضرورت کے مطابق کچھ تبدیلیاں کر دی گئی تھیں ہر ادنیٰ سے ادنیٰ آدمی بلا روک ٹوک دربار میں حاضر ہو کر اپنی درخواست بغیر کسی سفارش کے پیش کر سکتا تھا۔

اورنگ زیب نے انصاف کے بارے میں کبھی مسلم اور غیر مسلم کی تمیز روا نہیں رکھی۔ انہوں نے مساجد کے ساتھ ساتھ مندروں کے لئے بھی جاگیریں وقف کیں۔ مسافروں کے آرام اور سہولت کے لئے بجا بجا سڑکیں بنوائیں اور ان پر سایہ دار درخت لگوائے۔ عام لوگوں کی تعلیم کے لئے شہروں اور قصبوں میں مدرسے کھولے۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ انگریزوں نے بادشاہ جہانگیر کے زمانہ میں اپنے قدم جمانا شروع کئے جو بعد میں آہستہ آہستہ پورے ہندوستان پر قبضہ کرنے اور مغلوں کے زوال کا باعث بنے۔ اس کی تفصیل یہ ہے۔

کہ اورنگ زیب کے عہد میں ابتداء میں ایسٹ انڈیا کمپنی کو نامساعد حالات کا سامنا کرنا پڑا تاہم انگریزوں نے جلد ہی مصالحت کر کے کلکتہ کے مقام پر ایک کارخانہ قائم کیا۔ پھر اس کی قلعہ بندی کر کے اس کا نام فورٹ ولیم رکھا۔ اس شہر نے جو بعد میں کلکتہ کے نام سے موسوم ہوا۔ بہت جلد ترقی کی اور برصغیر میں کمپنی کا صدر مقام بن گیا۔

(366 دن صفحہ 409)

یاد رہے کہ سر طامس رو وہ پہلا سفیر تھا جو شاہ انگلستان کی طرف سے 1615ء میں دربار جہانگیری میں حاضر ہوا۔ اس نے بڑی دانشمندی سے ایسٹ انڈیا کمپنی کے لئے تجارتی مراعات حاصل کیں۔

ملکی اصلاحات اور انتظامات

اورنگ زیب عالمگیر کی سلطنت بہت وسیع ہو چکی تھی وہ آسام اور تبت کو مسخر کر چکا تھا۔ دکن کی دو سلطنتیں حدود حکومت میں شامل ہو چکی تھیں۔ آیئے دیکھیے کہ ملکی انتظامات اور اصلاحات میں عالمگیر نے کیا کیا۔ اس کی تفصیل کچھ یوں ہے۔

(1) تمام دیگر سلاطین کے زمانہ میں مالگذاری کے علاوہ بیسیوں ناجائز ٹیکس اور محصول جاری تھے مثلاً چنگی۔ پاندری (مکان کا ٹیکس) سرشاری' برشاری' برگدی' طوفانہ' جرمانہ' شکرانہ' ان محصولوں کی تعداد 80 کے قریب تھی اور آمدنی کروڑوں سے زائد تھی انہیں یک قلم موقوف کر دیا۔

(2) اکبر کے زمانہ میں مالگزاری اور خراج کا جو دستور العمل مرتب ہوا تھا اس میں عالمگیر نے ترمیم و اصلاح کر کے ایک جدید دستور العمل تیار کیا جس کے نتیجے میں محاصل اس قدر ترقی کر گیا کہ اکبر اعظم کے عہد سے اس وقت کبھی نہیں ہوا تھا۔

(3) عالمگیر کے زمانے تک یہ عام قاعدہ تھا کہ جب کوئی عہدیدار سلطنت مرجاتا تو اس کی تمام جائیداد و اسباب ضبط ہو کر شاہی خزانہ میں داخل ہو جاتا تھا اس نے اس قاعدہ کو سرے سے موقوف کر دیا۔

(4) سب سے بڑا کام جس سے شاید دنیا کی تاریخ خالی ہے یہ ہے کہ بادشاہ وقت کے مقابلے میں اگر کوئی شخص دادرسی چاہے تو نہ اس

کی مجال تھی نہ اس کا کوئی قاعدہ مقرر تھا۔ عالمگیر نے 1082ھ میں یہ فرمان جاری کیا کہ تمام اضلاع میں وکیل مقرر کئے جائیں اور عام منادی کرادی جائے کہ جس کسی کو بادشاہ پر کوئی دعویٰ ہو پیش کرے اور سرکاری وکیل اس کی جواب دہی کرے اور اگر اس کا حق ثابت ہو تو سرکاری وکیل سے اپنا مطالبہ وصول کرے۔

(5) ملک اور رعایا کی حالت دریافت کرنے کے لئے پرچہ نویسی اور واقعہ نگاری کے لئے ان شعبوں کو نہایت وسعت دی۔ اس انتظام کی بدولت ہندوستان جیسے وسیع ملک کے ایک ایک کونے کی خبر عالمگیر کو پہنچتی تھی۔ جس قدر رعایا کی اصلی حالت سے خبر رکھتا تھا اور اس کی آسائش اور آرام کا انتظام کرتا تھا کسی سلطنت میں اس کی نظیر بہت کم ملتی ہے۔

(6) عالمگیر کی تاریخی حکومت کا سب سے حیرت انگیز واقعہ اس کا کلیات اور جزئیات پر یکساں حاوی اور باخبر ہونا ہے۔ وہ ایک طرف تو ایسے بڑی بڑی مہمات میں مصروف رہتا تھا جن سے دم لینے کی فرصت بھی نہیں مل سکتی تھی دوسری طرف چھوٹے سے چھوٹا واقعہ اس کی آگہی سے مخفی نہیں تھا انفسٹن صاحب جو عالمگیر کا بڑا دشمن تھا اسے بھی مجبوراً لکھنا پڑا۔

"اورنگ زیب کی ذات اور طبیعت میں التفات جزئیات کے ساتھ بڑی چابکی اور چالاکی سلطنت کے عمدہ عمدہ کاموں میں پائی جاتی تھی۔ اس سے طبیعت میں آمادگی اور نہایت گرم جوشی ایسی معلوم ہوتی ہے جو ہر زمانے میں بڑی عجیب و غریب سمجھی جاتی ہے۔"

(اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر ص 149)

(7) ایشیاء کی سلطنتیں اس بات میں ہمیشہ بدنام رہیں کہ عمال کے عہدیدار اکثر رشوت خور ہوتے تھے اس کا سبب پیشکش اور نذرانہ کی رسم تھی بعض نذرانوں کی رقم کروڑ سے زائد پہنچ جایا کرتی تھی یہ بہت برا طریقہ تھا عالمگیر نے اس طریقہ کو بالکل بند کردیا۔

(8) سب سے بڑا کارنامہ عالمگیر کا عدل و انصاف ہے۔ جس میں عزیز و بیگانہ، غریب و امیر، دوست و دشمن کی تمیز نہ تھی۔ ایک رقعہ میں وہ خود لکھتا ہے کہ "معاملات انصاف میں شاہزادوں کو بھی عام آدمیوں کے برابر سمجھتا ہوں" یہ محض دعویٰ نہیں بلکہ غیروں نے بھی اس کی تصدیق کی ہے لین پول اور ڈاکٹر جیلی کارپری جنہوں نے اورنگ زیب کو دکن میں 1695ء میں دیکھا تھا اس کا چال چلن بیان کیا ہے۔

(9) بادشاہ پرستی کو مٹانا۔ اس کا رواج اکبر کے زمانہ سے تھا۔ اس کی زیارت عبادت تھی ہر روز صبح کے وقت ایک گروہ کثیر یہ عبادت بجالاتا تھا۔ دربار میں اعلانیہ سجدہ کیا جاتا تھا۔ شاہجہان نے بند کیا لیکن زمین بوس قائم کیا۔ عالمگیر نے اس کو قطعاً موقوف کردیا۔

(10) شاعری کے عہدے کی تخفیف، پہلے سلاطین کے دربار میں شعراء مقرر تھے جن کی بڑی بڑی تنخواہیں ہوتی تھیں اور ایک شخص ان کا افسر ہوتا تھا یعنی ملک الشعراء عالمگیر نے اس صیغہ کو سرے سے بند کردیا۔

(11) تکلفات سلطنت کا ہٹانا۔ عالمگیر نے حکم دیا کہ لوگ معمولاً السلام علیکم کہا کریں۔ (اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر ص 157)

(12) جیب خاص کے مصارف کا کم کرنا۔ سلاطین سابق کے زمانہ میں بادشاہ کی جیب کے لئے کروڑوں روپے آمدنی کے علاقے مخصوص ہوتے تھے۔ عالمگیر نے چند گاؤں اپنے مصارف کے لئے مخصوص کرلئے تھے باقی کو بیت المال قرار دیا۔ اس کی زندگی بالکل سادی اور زاہدانہ تھی۔ ٹوربنر نے اس کو 1665ء میں دیکھا تھا۔ وہ لکھتا ہے۔

"نحیف و زار ہوگیا تھا اور اس لاغری میں اس کی روزہ داری نے اور اضافہ کردیا تھا۔"

(ماثر عالمگیری ص 925)

لین پول لکھتا ہے۔

"اورنگ زیب فرصت کے وقت کلاہیں بنایا کرتا تھا" کلاہوں کا بنانا یقینی ہو یا نہیں لیکن اس قدر یقینی ہے کہ عالمگیر خود اپنے ہاتھ کی محنت سے اپنی خوراک بہم پہنچاتا تھا اور یہ سب باتیں اس طرز عمل کے مٹانے کے لئے تھیں

(اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر ص 159)

(13) عالمگیر نے تعلیم اور درس و تدریس کو جس قدر ترقی دی تھی ہندوستان میں کبھی کسی عہد میں تعلیمات کو ترقی نہیں ہوئی تھی۔ ہر شہر اور قصبہ میں تمام علماء اور فضلاء کے وظائف اور روزینے مقرر تھے طلباء کے لئے بھی ہر جگہ وظائف مقرر تھے۔

(14) عالمگیر نے دربار میں زیور پہننے، سجدہ کرنے اور ہندوؤں کو لڑکیاں دینے سے منع کیا۔

(15) تبدیلی سنہ عالمگیر نے 1660ء میں یعنی اقتدار پر آنے کے ایک سال بعد سنہ شمسی کو جو پارسیوں کی تقلید میں قائم کیا گیا تھا قمری سے بدل دیا۔ علاوہ ازیں درشن کے طریقہ کو بند کیا۔ سلام علیک کا طریق رائج کیا۔ گانا بجانا بند کیا۔ احتساب کا محکمہ قائم کیا۔ مساجد کا انتظام نہایت عمدگی سے کیا۔ امام موذن اور خطیب کی تنخواہیں مقرر کیں۔

فتاویٰ عالمگیری

عالمگیر نے سب سے مقدم کام یہ کیا کہ شرعی مقدمات کے فیصلہ کے لئے کوئی ایسی جامع و مانع فقہ کی کتاب موجود نہ تھی۔ یہ کتاب کئی برس کی لگاتار محنت کے بعد علماء نے تیار کی۔ جو آج فتاویٰ عالمگیری کے نام سے مشہور ہے۔ عرب و روم میں فتاویٰ ہندیہ کہلاتی ہے۔

تعلیم دینیات۔ فقہ اور حدیث کی تعلیم کو نہایت رواج دیا۔ ایک ایک قصبہ میں مذہبی علماء علوم مذہبی کے درس و تدریس میں مشغول تھے سب کو سرکار سے وظائف ملتے تھے۔ وہ خود بھی اوامر و نواہی کا نہایت پابند تھا۔ عیش و نشاط کی مجالس میں کبھی شریک نہیں ہوا۔

ذاتی اوصاف

تیمور کے خون میں سب سے پہلے شجاعت کی گرمی کا اثر ڈھونڈنا چاہئے عالمگیر اسی وراثت میں سب سے بڑا حصہ دار ہے۔ تیمور کی نسل بابر سے شاہجہان تک شجاعت اور بہادری کا مرقع ہے جس میں ایک دوسرے سے ممتاز نظر نہیں آسکتا۔ اکبر مست ہاتھیوں کو عین لڑنے کی حالت میں سونڈ پکڑ کر پیچھے ہٹا دیتا تھا۔ شاہجہان نے شہزادگی میں تلوار سے شیر مارا ہے لیکن عالمگیر کے خط و خال اس موقع پر نمایاں تر ہیں وہ جب 14 برس کا تھا تو ایک موقع پر جب شاہجہان ہاتھیوں کی لڑائی کا تماشا دیکھ رہا تھا ایک ہاتھی فوج کی طرف ٹوٹ پڑا۔ اور مطلع صاف تھا لیکن عالمگیر پہاڑ کی طرح اپنی جگہ سے نہ ہلا اور ہاتھی سے معرکہ آراء ہوا۔ ہاتھی نے اس کے گھوڑے کو سونڈ میں پکڑ کر دور پھینک دیا۔ عالمگیر لوٹ پوٹ ہوکر اٹھا اور بڑھ کر ہاتھی پر تلوار ماری۔ شاہجہان یہ رودبدل دیکھ رہا تھا ہاتھی ہٹا تو عالمگیر کو بلا کر سینہ سے لپٹا لیا اور اس پر موتی اور روپے نچھاور کئے۔

(ایضاً 164-165)

صلہ رحمی

ماثر عالمگیری میں لکھا ہے کہ 1083ھ میں عالمگیر بقرعید کی نماز کو جارہا تھا واپسی پر ایک شخص نے لکڑی پھینک کر ماری جو اس کے زانو پر آکر لگی۔ گرزبردار اس کو گرفتار کرکے لائے تو کہا کہ چھوڑ دو۔ اسی طرح یہ واقعہ بھی درج ہے کہ 1101ھ میں جب وہ جامع مسجد سے واپس آرہا تھا کہ ایک شخص تلوار سونتے اعلیٰ کی طرف دوڑا لوگوں نے گرفتار کرلیا اور قتل کردینا چاہا۔ عالمگیر نے روکا اور آٹھ آنہ یومیہ اس کا روزینہ مقرر کردیا۔ یہ واقعہ کسی اور بادشاہ کے ساتھ پیش آتا تو مجرم کے ٹکڑے اڑا دیئے گئے ہوتے۔

علامہ شبلی نعمانی عالمگیر کے اخلاق و عادات کے متعلق لکھتے ہیں کہ

عالمگیر کے عام اخلاق و عادات یہ تھے کہ نہایت سنجیدہ اور متین تھا۔ کبھی نامناسب لفظ اس کی زبان سے نہیں نکلتا تھا۔ نہایت رحیم اور وسیع الظرف تھا اہل کمال کا قدر دان تھا۔ لوگوں سے نہایت اخلاق سے پیش آتا تھا۔ نہایت خشک زاہدانہ زندگی بسر کرتا تھا۔ لہو ولعب کی باتوں سے قطعاً محترز تھا...... مزاج میں کفایت شعاری تھی۔ ان کے متعلق یہ کہنا بالکل مبالغہ ہو گا کہ وہ انسانی کمزوریوں سے پاک تھا۔ باوجود ان تمام خوبیوں کے جو اس میں تھیں ہم تیموری سلاطین کی فہرست میں وہی درجہ اس کو دے سکتے ہیں جو اس کو ترتیب شمار کی رو سے حاصل تھا تاہم اسلامی دنیا میں اس کے بعد آج تک کوئی اس کے برابر شخص پیدا نہیں ہوا۔

(ایضاً صفحہ 172)

ہر نیکی کی جڑ تقویٰ ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

تقویٰ اختیار کرو۔ تقویٰ ہر چیز کی جڑ ہے۔ تقویٰ کے معانی ہیں ہر ایک باریک در باریک رگ گناہ سے بچنا۔ تقویٰ اس کو کہتے ہیں کہ جس امر میں بدی کا شبہ بھی ہو۔ اس سے بھی کنارہ کرے۔

فرمایا:۔

"دل کی مثال ایک بڑی نہر کی سی ہے جس میں سے اور چھوٹی چھوٹی نہریں نکلتی ہیں۔ جن کو سُوا کہتے ہیں یا راجباہا کہتے ہیں۔ دل کی نہر میں سے بھی چھوٹی چھوٹی نہریں نکلتی ہیں۔ مثلاً زبان وغیرہ۔ اگر چھوٹی نہر یا سوئے کا پانی خراب اور گندہ اور میلا ہو تو قیاس کیا جاتا ہے کہ بڑی نہر کا پانی خراب ہے۔ پس اگر کسی کو دیکھو کہ اس کی زبان یا دست و پا وغیرہ میں سے کوئی عضو ناپاک ہے تو سمجھو کہ اس کا دل بھی ایسا ہی ہے۔"

(ملفوظات جلد 1 ص 525)

رعایا کی خدمت

ڈاکٹر جیلی کارپری جس نے عالمگیر کو اٹھتر برس کی عمر میں دیکھا تھا وہ اس کی زندگی کا مقصد سلطنت کے جاہ و جلال شان و شوکت ناز و نعم کی بجائے صرف رعایا کی خدمت اور راحت رسانی قرار دیتے ہوئے لکھتا ہے۔

"وہ صاف و سفید ململ کی پوشاک پہنے ہوئے عصائے پیری کے سہارے امیروں کے جھرمٹ میں کھڑا ہوا تھا اور اس کی پگڑی میں بڑا ٹکڑا زمرد کا ٹنکا ہوا تھا۔ داد خواہوں کی عرضیاں لیتا جاتا تھا اور بلا عینک پڑھ کر خاص اپنے ہاتھ سے دستخط کرتا جاتا تھا اور اس کے ہشاش بشاش چہرے سے صاف مترشح تھا کہ وہ اپنی مصروفیت سے نہایت شاداں و فرحاں ہے۔" (اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر ص 152)

وفات

اورنگ زیب نے 50 سال اور چند مہینے حکومت کرنے کے بعد 91 سال کی عمر میں 1707ء میں احمد نگر کے مقام پر انتقال کیا اور خلد آباد ضلع اورنگ آباد میں مدفون ہوئے۔

(انسائیکلوپیڈیا اردو ص 208)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 6

فرمائی جائے۔ العبد قاسم Padmawijaya
انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Deden Rahmat
وصیت نمبر 29907 گواہ شد نمبر 2
Kadijah S/O Natasasmita
انڈونیشیا۔

ڈاکٹر محمد عامر خان صاحب

جگر کی سوزش (Hepatitis)

یہ بیماری آجکل آلودہ پانی، ناقص خوراک اور غیر صحت مند ماحول کی وجہ سے پھیل رہی ہے

ہیپاٹائیٹس سے مراد جگر کی سوزش ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ مختلف اقسام کے Viruses کا جگر پر حملہ ہے۔ ان Viruses کو ہیپاٹائیٹس وائرس کہتے ہیں ان کے نام A,B,C,D,E Virus ہیں۔ اور ان میں سے ہر وائرس جگر میں مختلف قسم کی بیماری پیدا کرتا ہے۔ اس لئے HBV,HAV اور HCV کو علیحدہ علیحدہ بیان کرنا ضروری ہے۔

(1) ہیپاٹائیٹس "A"
وائرس "HAV"

یہ وائرس انسانی جسم میں آلودہ پانی اور خوراک سے داخل ہوتا ہے۔ اس لئے بعض اوقات یہ وبائی شکل بھی اختیار کرلیتا ہے۔ یہ وائرس 15 سے 45 دن تک جسم میں رہنے کے بعد اپنی علامات ظاہر کرتا ہے۔ جو کہ عموماً ہلکی نوعیت کی ہوتی ہیں اور دائمی صورت اختیار نہیں کرتیں بلکہ بعض اوقات مریض کو اس مرض کا پتہ ہی نہیں چلتا یعنی کسی قسم کی علامات ظاہر نہیں ہوتیں جبکہ بعض دفعہ اس بیماری کا حملہ اتنا معمولی ہوتا ہے کہ مریض اس کا نوٹس نہیں لیتا۔ اس بیماری کی اہم علامات بھوک نہ لگنا، جی متلانا، قے آنا اور یرقان ظاہر ہونا ہیں اس کے علاوہ مریض کے پیٹ میں درد بھی ہو سکتی ہے۔ جب بھی یہ علامات ظاہر ہوں تو فوراً مستند ڈاکٹر سے رابطہ کرنا چاہئے تاکہ بیماری کی تشخیص جلد کی جاسکے۔ زیادہ تر مریضوں میں یہ علامات صرف 4 تا 8 ہفتے رہتی ہیں جس کے بعد معمولی علاج سے مریض بالکل ٹھیک ہو جاتا ہے بہت کم مریض ایسے ہوتے ہیں جن میں یہ بیماری خطرناک شکل اختیار کرلیتی ہے اور جگر کے بہت بڑے حصے کو تباہ کردیتی ہے۔ ایسے مریضوں کی تعداد ایک فی صد سے بھی کم ہے۔ انسانی جسم خود بخود اس وائرس کے خلاف مدافعتی پروٹین تیار کرلیتا ہے جنہیں اینٹی باڈیز (Antibodies) کہتے ہیں جو کہ عموماً ساری زندگی جسم میں موجود رہتے ہیں اور دوبارہ اس بیماری کا حملہ نہیں ہونے دیتے۔

(2) ہیپاٹائیٹس "B"
وائرس "HBV"

یہ وائرس انسانی جسم میں متاثرہ خون کے ذریعے داخل ہوتا ہے جو (انتقال خون) کے علاوہ آلودہ سرنج اور دوسرے آلات اور کسی بھی ایسے ذریعے سے جس میں متاثرہ شخص کے خون کا رابطہ صحت مند انسان سے ہوسکتا ہے، یہ وائرس صحت مند انسان میں داخل ہو جاتا ہے۔ حتیٰ کہ متاثرہ شخص کا ٹوتھ برش استعمال کرنے سے بھی یہ انسانی جسم میں داخل ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ بیماری مرد سے عورت اور عورت سے مرد کو اور متاثرہ ماں سے بچے کو بھی ہو سکتی ہے۔

آجکل اس بیماری کی موثر Screening کی وجہ سے اس بیماری کی موثر روک تھام ممکن ہو گئی ہے۔ تمام اچھی لیبارٹریز میں HBV کا ٹیسٹ کیا جاتا ہے اور مریض کو جو خون دیا جاتا ہے اس میں یہ ٹیسٹ کروایا جاتا ہے اور متاثرہ ڈونر (Donor) سے خون نہیں لیا جاتا۔ اس کے علاوہ سرجیکل آلات کو بھی احتیاط سے استعمال کیا جاتا ہے۔ جن ملکوں یا علاقوں میں ایسا نہیں کیا جا رہا وہاں HBV کے انفیکشن کی شرح بہت زیادہ ہے۔

ہمارے ملک میں اس کے پھیلاؤ کی بڑی وجہ یہ بھی ہے کہ عموماً اس ملک میں غیر مستند "ڈاکٹرز" کثرت سے پریکٹس کر رہے ہیں اور بغیر کوالیفیکیشن کے اپنے آپ کو ڈاکٹر کہلواتے ہیں یہ حضرات مریض کو ٹیکہ لگانے کے خاص طور پر شوقین ہوتے ہیں اور ظلم کی بات یہ ہے کہ ایک ہی سرنج سے کئی مریضوں کو ٹیکہ لگاتے ہیں اور بہت تیزی سے HBV کا انفیکشن پھیلا رہے ہیں۔ جس کی پیچیدگیاں ان کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوں گی۔

یہ وائرس (HBV) انسانی جسم میں 30 سے 80 دن (اوسطاً 8 ہفتے) تک رہنے کے بعد علامات ظاہر کرتا ہے %75 افراد میں یہ انفیکشن معمولی نوعیت کا ہوتا ہے اور مریض کو عموماً بیماری کا پتہ نہیں چلتا جبکہ %25 افراد میں یہ گہری بیماری پیدا کرتا ہے جس میں جگر کی سوزش کے علاوہ علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ یہ علامات بھی (HAV) کی علامات سے ملتی جلتی ہیں۔ اور بعض مریضوں میں یہ مرض شدت اختیار کر جاتا ہے۔

یہ مرض تقریباً %12 افراد کو ہوتا ہے۔

(HBV) کا شکار ہونے والے کل مریضوں میں سے زیادہ تر (تقریباً %80 مریض) صحت یاب ہو جاتے ہیں جبکہ باقی %20 مریض کرانک (Chronic Hepatitis) کا شکار ہو جاتے ہیں۔ یہ مریض بھی دو طرح کے ہوتے ہیں ایک گروپ وہ جس میں (HBV) تو موجود رہتا ہے لیکن یہ متاثرہ شخص کو نقصان نہیں پہنچاتا لیکن اس شخص سے دوسرے شخص میں منتقل ہو سکتا ہے دوسرے گروپ میں وہ لوگ شامل ہیں جن میں یہ وائرس جگر میں سوزش پیدا کرکے آہستہ آہستہ نقصان پہنچانا شروع کر دیتا ہے اور یہ نقصان دو نہایت خطرناک بیماریوں Cirrhosis اور Liver Cancer پر منتج ہو سکتا ہے۔ Cirrhosis میں جگر سکڑ کر چھوٹا ہو جاتا ہے اور بالآخر بالکل کام کرنا چھوڑ دیتا ہے جس کا علاج ابھی تک دریافت نہیں کیا جاسکا۔ Liver Cancer کا مریض بھی عموماً زیادہ دیر زندہ نہیں رہ سکتا۔ گویا HBV کی خطرناک پیچیدگیاں جو موت کا باعث بنتی ہیں مندرجہ ذیل ہیں۔

(1) Acute Fulminant Hepatitis
(2) Cirrhosis of Liver
(3) Liver Cancer

خون میں (HBV) کی موجودگی کا پتہ چلانے کے لئے ایک ٹیسٹ HBsAg یا Australia antigen ٹیسٹ ہے جو کہ تمام اچھی لیبارٹریز میں دستیاب ہوتا ہے۔

(3) ہیپاٹائیٹس "C"
وائرس "HCV"

یہ وائرس (HCV) کئی لحاظ سے (HBV) سے بھی ملتا جلتا ہے۔ اور انسانی جسم میں داخل ہونے کا طریقہ بھی تقریباً وہی ہے جو (HBV) وائرس کا ہے۔ لیکن اس وائرس کے بارے میں کافی تحقیقات ہو رہی ہیں اور ابھی بہت کچھ معلوم کرنا باقی ہے۔ (HCV) وائرس Acute اور Chronic دونوں طرح جگر کی سوزش پیدا کرتا ہے لیکن HBV کی نسبت "Acute" ہیپاٹائیٹس شدت میں کم ہوتا ہے لیکن دوسرے لحاظ سے یہ بھی (HBV) سے بھی زیادہ خطرناک ہے کیونکہ (HCV) وائرس میں Chronic Hepatitis پیدا کرنے کا رجحان بہت زیادہ ہے۔ معلومات کے مطابق %50 سے زائد مریض Chronic ہو جاتے ہیں لہٰذا (HCV) کے مریضوں میں Cirrhosis اور کینسر Cancer کی شرح بہت زیادہ ہے۔ ان پیچیدگیوں کا ذکر (HBV) کے ضمن میں کیا جاچکا ہے۔

خون میں (HCV) کی بیماری معلوم کرنے کے لئے جو ٹیسٹ عموماً کیا جاتا ہے وہ بالواسطہ طریقہ ہے جس میں اس بیماری کے خلاف پیدا ہونے والے Antibodies کو تلاش کیا جاتا ہے اس کے بعد نیا ٹیسٹ کروانا پڑتا ہے جو کہ خون میں (HCV) وائرس کی موجودگی اور اس کی مقدار کو براہ راست جانچتا ہے۔ یہ ٹیسٹ ابھی تک بہت کم مراکز میں ہو رہا ہے۔ اس کو PCR ٹیسٹ کہتے ہیں۔

(4) ہیپاٹائیٹس "D"
وائرس "HDV"

یہ وائرس اکیلا زندہ نہیں رہ سکتا بلکہ (HBV) وائرس کے ساتھ زندگی بسر کرتا ہے اور (HBV) کی موجودگی میں ہی جگر میں داخل ہو سکتا ہے۔ یہ بھی انسانی جسم میں (HBV) کی طرح داخل ہوتا ہے۔ اور اس جیسی علامات ظاہر کرتا ہے۔

(5) ہیپاٹائیٹس "E"
وائرس "HEV"

یہ وائرس (HAV) کی طرح آلودہ خوراک اور پانی سے انسانی جسم میں داخل ہوتا ہے اور اسی قسم کی بیماری Acute Hepatitis پیدا کرتا ہے اور بعض اوقات وبائی شکل اختیار کرتا ہے۔ اس کی علامات بھی دوسری اقسام سے ملتی ہیں (HEV) کی ایک خاص بات یہ ہے کہ حاملہ خواتین میں اس کا حملہ نہایت خطرناک شکل اختیار کرسکتا ہے۔

جگر کے لیبارٹری ٹیسٹ
(Liver Function Tests)

مندرجہ ذیل لیبارٹری ٹیسٹ جگر کی سوزش (Hepatitis) کی تشخیص میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

(1) S.Bilirubin جگر کی سوزش سے خون میں ایک خاص مادے Bilirubin کی مقدار بڑھنی شروع ہو جاتی ہے۔ جس کا پتہ خون کے ٹیسٹ سے لگایا جاسکتا ہے۔ جب یہ مقدار ایک خاص حد سے زیادہ بڑھ جائے تو مریض کی آنکھوں کے سفید حصے Sclera پر پیلاہٹ شروع ہو جاتی ہے اور عام آدمی بھی ایسے یرقان کی تشخیص کرسکتا ہے۔

(2) S.Alt یہ ٹیسٹ [illegible] جگر کے انفیکشن اور اس میں [illegible] والے نقصان کے بارے میں بتاتا ہے۔

(3) S.Ast یہ ٹیسٹ بھی جگر میں ہونے والے نقصان کے بارے میں بتاتا ہے۔

(4) S.Albumin یہ خون میں ایک خاص پروٹین کا ٹیسٹ ہے جو کہ جگر میں تیار ہوتا ہے۔

دیگر ٹیسٹوں میں یہ دو ٹیسٹ عام ہیں۔

HBsAg صرف (HBV) کے لئے ہے۔

Anti HCV-Ab صرف (HCV) کے لئے ہے۔

عام طور پر یہی ٹیسٹ پہلے کروائے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ بھی ان Viruses کے بہت سے دیگر ٹیسٹ ہیں جو کہ مخصوص صورتحال میں کروائے جاتے ہیں۔

ELISA Test

یہ ٹیسٹوں کا ایک جدید طریقہ ہے جو کہ زیادہ حساس، مفید اور قابل اعتماد ہے۔ عام Screening طریقوں میں جو نتائج مشکوک ہوتے ہیں ان کو اس طریقہ سے Confirm کیا جا سکتا ہے۔ Viral Hepatitis کے مریضوں میں عموماً HBsAg اور Anti HCV-Ab ٹیسٹ سب سے پہلے کئے جاتے ہیں۔

مندرجہ بالا تمام ٹیسٹوں کی سہولت فضل عمر ہسپتال ربوہ کی لیبارٹری میں الحمدللہ موجود ہے۔

حفاظتی تدابیر

حفاظتی تدابیر اختیار کر کے بہت حد تک ان خطرناک بیماریوں سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ یہ تدابیر مندرجہ ذیل ہیں۔

(1) صاف ستھری خوراک استعمال کریں۔
(2) پانی ابال کر استعمال کریں۔
(3) ٹیکہ لگواتے وقت یا خون دیتے وقت چیک کرلیں کہ جو سرنج استعمال کی جاتی ہے وہ پرانی یا آلودہ تو نہیں ہے اور آپ کے سامنے پلاسٹک کور سے نکالی گئی ہے یا نہیں۔
(4) کسی بھی شخص کے استعمال شدہ بلیڈ یا ٹوتھ برش وغیرہ استعمال نہ کریں۔
(5) اگر کسی مریض کو خون کی ضرورت ہو تو خون دینے والے شخص کے Screening ٹیسٹ HBsAg اور HCV-Ab ضرور کروانے چاہئیں۔ اور صرف ان جراثیم سے پاک خون ہی مریض کو دینا چاہئے۔
(6) اگر کسی شادی شدہ مرد یا عورت کو (HBV) یا (HCV) کا انفیکشن ہو چکا ہے تو فوری طور پر اپنے ڈاکٹر سے رابطہ کریں تاکہ دوسرے ساتھی کو محفوظ رکھنے کی تدبیر کی جاسکے۔
(7) (HBV) سے بچنے کے لئے ویکسین (Vaccine) مارکیٹ میں موجود ہے۔ لہٰذا اس بیماری کا حملہ ہونے سے پہلے Vaccination کروا کر اس بیماری سے بچا جا سکتا ہے۔ جبکہ (HCV) سے بچاؤ کی Vaccine ابھی تک تیار نہیں کی جاسکی۔ اس لئے اس سلسلہ میں دوسری احتیاطی تدابیر پر سختی سے عمل کرنا چاہئے۔
(8) متاثرہ ماں کے پیدا ہونے والے بچے کا ٹیسٹ اگر HBsAg کے لئے Negative ہو تو بچے کی Vaccination کروانی چاہئے۔ اگر یہ ٹیسٹ Positive ہو تو Vaccination کا کوئی فائدہ نہیں۔ یہی اصول باقی افراد کے لئے بھی ہے یعنی Vaccination کروانے کے لئے HBsAg ٹیسٹ کا Negative ہونا ضروری ہے۔

مندرجہ بالا حفاظتی تدابیر اختیار کر کے بہت حد تک ان خطرناک بیماریوں سے بچا جاسکتا ہے۔ اس کے باوجود اگر کسی مریض کو یرقان ہو جائے یا Hepatitis کی علامات ظاہر ہونا شروع ہوں تو فوراً مستند ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہئے۔

نمائش اور سافٹ ویئر مقابلہ

زیر اہتمام: احمدیہ ایسوسی ایشن کمپیوٹر پروفیشنلز مورخہ 15۔ اکتوبر 2000ء

1۔ نمائش

مقاصد:۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی سے متعلق AACP ممبران اور جنرل پبلک کی آگاہی۔

کیٹیگریز:۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی نمائش میں سٹالز تین حصوں میں تقسیم کئے گئے ہیں۔

1۔ سافٹ ویئر ایپلیکیشنز، ویب سائٹس، سافٹ ویئر پیکیجز۔
2۔ ہارڈویئر، الیکٹرونکس، نیٹ ورکنگ، ٹیلیکام۔
3۔ ایجوکیشن اور تعلیم، جنرل چارٹس۔

○ AACP کے پہلے AIESOFT میں انفارمیشن سے متعلقہ تمام احمدی کمپنیوں کی اس پروگرام میں شامل ہونے کے لئے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔

○ کمپیوٹر کے تمام احمدی ماہرین اور طلباء کی خاص طور پر حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ اپنی کاوشوں سافٹ ویئر، نمائش میں شامل کی جاسکنے والی اشیاء اور مختلف چارٹس وغیرہ کے ساتھ بھرپور انداز میں شامل ہوں۔

○ اپنے لئے سٹال بک کروانے کے لئے اپنے چیپٹر پریذیڈنٹ سے فوری رابطہ کریں۔ جن کے پاس اس سلسلہ میں مکمل معلومات ہیں۔

○ شمولیت کے لئے کوئی فیس وغیرہ نہیں ہے۔ قبل از وقت شمولیت فارم حاصل کر کے رجسٹریشن کروا سکتے ہیں۔

2۔ سافٹ ویئر مقابلہ

مقاصد:۔ اس زمانہ کی تیز ترین ٹیکنالوجی سے متعلقہ ماہرین، طلباء، اور اس فیلڈ میں نئے داخل ہونے والوں کی حوصلہ افزائی اور ان قابل افراد کو ایک دوسرے کے تجربات سے مستفید ہونے کا موقع فراہم کرنا ہے۔

اس مقابلہ میں شامل ہونے اور پہلی پوزیشن حاصل کرنے پر انعامات بھی رکھے گئے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

پروفیشنلز (ملازمت میں) 5000 روپے
طلباء (کسی یونیورسٹی / کالج میں زیر تعلیم 2000 روپے
کمپیوٹر فیلڈ میں نووارد اور کمپیوٹر شوقیہ استعمال کرنے والے۔ 1000 روپے

شرائط:۔ 1۔ تمام ممبرز AACP اس مقابلہ میں شامل ہو سکتے ہیں۔
2۔ شمولیت کا فارم قبل از وقت جمع کروا کر رجسٹریشن کروانا لازمی ہوگا۔ شمولیت فارم چیپٹر پریذیڈنٹس کے پاس موجود ہے۔ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 ستمبر ہے۔
3۔ مقابلہ میں شامل ہونے والوں کو شمولیت کا سرٹیفکیٹ دیا جائے گا۔
4۔ ٹیکنیکل کمیٹی جو ماہرین اور تجربہ کار IT پروفیشنلز پر مشتمل ہوگی وہ مقابلہ میں شامل پروجیکٹس کی پوزیشنز کے لئے فیصلہ کرے گی۔ اس کمیٹی کا فیصلہ حتمی اور آخری ہوگا۔
5۔ مقابلہ سے ایک ماہ قبل پراجیکٹ اور اس کا Source Code جمع کروانا لازمی ہوگا۔
6۔ سسٹم پروٹوٹائپ اور تفصیلی وضاحت جو زیادہ سے زیادہ دو صفحات پر مشتمل ہو جمع کروانا لازمی ہوگا۔

(ربوہ میں معلومات، رابطہ اور شمولیت فارم کے حصول کے لئے صدر AACP ربوہ چیپٹر فون 211668)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 32904 میں Radhia Kaluta Amri Abeid بیوہ مکرم Kamini Karl Mbululo پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت 20-12-1944 ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 99-5-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ساڑھے تین ایکڑ زمین زرعی واقع تنزانیہ مالیتی -/750000 2۔ ساڑھے تین ایکڑ زمین زرعی واقع تنزانیہ مالیتی -/35000 3۔ نامکمل ریسٹ ہاؤس واقع تنزانیہ مالیتی -/1268000 4۔ بلڈنگ میٹریل مالیتی -/1385600 5۔ گھریلو اور متفرق اشیاء مالیتی -/2000000 6۔ ترکہ میں بلڈنگ میں شرعی حصہ مالیتی -/1000000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/158000 ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 99-7-1 سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ

Radhia Kaluta Amri Abeid

تنزانیہ گواہ شد نمبر 1 Sultani M Ungando تنزانیہ وصیت نمبر 28431 گواہ شد نمبر 2 رمضان وصیت نمبر 26299 تنزانیہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32905 میں قاسم Padmawijaya ولد مکرم Padmawijaya پیشہ ریٹائرڈ عمر 73 سال بیعت فروری 1972ء ساکن جاوہ برات انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1999-3-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/461200 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور

باقی صفحہ 4 پر

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

چھ اہم چوٹیاں پاکستان کے پاس

بھارتی پارلیمنٹ میں فوج پر سخت تنقید کی گئی۔ ایک رکن نے کہا کہ کشمیر کی چھ اہم چوٹیاں ابھی تک پاکستان کے قبضہ میں ہیں۔ کارگل بحران کے دوران بھارتی فوج کے کور کمانڈر سری نگر میں گاف کھیل رہے تھے۔ بھارتی فوج اپنے خلاف الزامات کا جواب دینے میں ناکام رہی ہے۔ متعدد اعلیٰ فوجی حکام نے غلطیاں کیں مگر ان کا بال تک بیکا نہیں ہوا۔ پوائنٹ 5353- انتہائی دفاعی اہمیت کی حامل چوٹی ہے جس سے پاکستانی فوج نے ہیلی پیڈ اور ایک اہم شاہراہ پر نظر رکھی ہوئی ہے۔ فوج کا یہ بیان درست نہیں کہ پاکستانی مداخلت کاروں کو علاقے سے نکال دیا گیا ہے۔

صدر پیوٹن کا جنگ بندی سے انکار

روس کے صدر ولادی میر پیوٹن نے چیچن جنگ بندی سے انکار کر دیا ہے۔ روسی صدر نے کہا کہ چیچنیا کے صدر اسلان مسخادوف کے پاس نہ تو کوئی اختیار ہے نہ جانبازوں پر کنٹرول ہے۔ جنگجو رہنما شامل بسایوف اور خطاب انہیں استعمال کر رہے ہیں۔ ڈوما کے نو منتخب چیچن رکن نے روسی صدر کو پیغام پہنچایا کہ جنگ بندی کر دی جائے۔

لیزر ہتھیار کا تجربہ

امریکہ اور اسرائیل نے لیزر ہتھیار کا تجربہ کر لیا۔ یہ ہتھیار بیک وقت کئی ٹارگٹ تباہ کر سکے گا۔ جدید ترین لیزر ہتھیار نے 330 میٹر فی سیکنڈ کی رفتار سے جانے والے روسی ساختہ دو راکٹ فضا میں ہی تباہ کر دیئے۔ بیک وقت کئی اہداف کو نشانہ بنانے والے ہتھیار کا تجربہ میکسیکو میں کیا گیا۔ اس لیزر ہتھیار سے ہر طرح کے میزائل اور راکٹ تباہ کئے جا سکیں گے۔

مزید کوریائی خاندان باہم ملیں گے

رواں برس میں مزید کوریائی خاندان آپس میں ملاقات کریں گے۔ دونوں جانب سے سو سو افراد ایک دوسرے کے ملک میں اپنے رشتہ داروں سے ملیں گے۔ دوسری طرف جنوبی اور شمالی کوریا میں وفاقی ہاٹ لائن قائم کرنے پر اختلافات پیدا ہو گئے ہیں۔ شمالی کوریا نے ہاٹ لائن قائم کرنے کی تجویز مسترد کر دی ہے۔

سی آئی کے سربراہ ملیں گے

صدر کلنٹن سے ملاقات کی راہ ہموار کرنے کیلئے امریکی سی آئی اے کے سربراہ یاسر عرفات اور ایہود بارک سے ملاقات کریں گے۔ امریکی صدر بدھ کو نیویارک میں فلسطینی اور اسرائیلی رہنماؤں سے بات چیت کرنا چاہتے ہیں۔

چین میں مزید مظاہروں کا خطرہ

چین میں کسانوں کے مزید مظاہروں کے خدشہ کے پیش نظر پولیس کی بھاری نفری نے گشت شروع کر دیا ہے۔ مشرقی صوبے جیانگ سی کے شہروں اور دیہات میں نظم و ضبط بحال کرنے میں 5 دن صرف ہوئے۔ یاد رہے کہ 20 ہزار کسانوں نے ٹیکسوں کے نفاذ کے خلاف مظاہرہ کیا تھا۔

ابوسیاف کے خلاف فوجی کارروائی کا امکان

یرغمالیوں کی رہائی کیلئے فلپائن ابوسیاف کے اسلامی گروپ کے خلاف فوجی کارروائی کر سکتا ہے۔ ابوسیاف گروپ نے 4 ماہ سے 6 یورپی باشندے یرغمال بنا رکھے ہیں۔ فلپائن پر یورپی ممالک کے دباؤ میں اضافہ ہو گیا۔

سوہارتو پیش نہ ہو سکے

انڈونیشیا کے سابق صدر سوہارتو بیماری کے باعث عدالت کے روبرو پیش نہ ہو سکے۔ ان کے خلاف مقدمے کی سماعت دو ہفتوں کیلئے ملتوی کر دی گئی ہے سماعت ملتوی ہونے پر سہارتو کے مخالفین نے نعرے بازی شروع کر دی۔ مظاہرین نے مختلف پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے۔ دوسری طرف 20 کے قریب افراد نے سوہارتو کے حق میں مظاہرہ کیا۔ دیگر مظاہروں میں ایک خالی بس کو دھماکے سے اڑا دیا گیا۔

امریکیوں کیلئے کالج بنواؤں گا

امریکہ کے ری پبلکن صدارتی امیدوار جارج بش جونیئر نے کہا ہے کہ وہ اقتدار میں آنے کے بعد ضرورت مند امریکیوں کیلئے کالج بنوائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہر ماں باپ اپنے بچے کیلئے کالج کا خواب دیکھتے ہیں۔ ہمیں اس راستے کو ہر کسی کیلئے کھولنا چاہئے انہوں نے اعلیٰ تعلیم کیلئے قریباً 7- ارب ڈالر مختص کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔

بچگانہ حرکتیں

ایران نے کہا ہے کہ مجاہدین خلق کے حالیہ حملے بچگانہ حرکتیں ہیں۔ ایرانی انٹیلی جنس کے وزیر نے کہا کہ ہم مجاہدین خلق کو خطرہ نہیں سمجھتے کیونکہ اسے کسی کی حمایت حاصل نہیں۔ یاد رہے کہ کئی مرتبہ مجاہدین خلق نے ایران میں ہونے والے دھماکوں کی ذمہ داری قبول کی ہے۔ ایران نے چند روز قبل دعویٰ کیا تھا کہ اس نے بارڈر کراس کرنے کی کوشش پر درجنوں مجاہدین خلق کو ہلاک کر دیا تھا۔

سیرالیون میں 5 برطانوی رہا

سیرالیون میں باغی ملیشیا نے پانچ برطانوی فوجیوں کو رہا کر دیا ہے۔ برطانوی وزارت خارجہ نے بتایا کہ ان کو اقوام متحدہ اور اردن کی کوششوں سے رہائی ملی۔ چھ برطانوی ابھی بھی باغیوں کی قید میں ہیں۔

اطلاعات و اعلانات

موسم سرما کی سبزیوں کے بیج

○ اہل ربوہ کی سہولت کے لئے نظارت زراعت میں موسم سرما کی سبزیوں کے بیج دستیاب ہیں اسی طرح گندم اور چاول کو کیڑا لگنے سے بچانے کا نسخہ بھی دفتر ہذا میں میسر ہے زراعت کے بارے میں مشوروں کے لئے بھی دفتر ہذا سے رابطہ کریں اسی طرح آپ فون پر بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔

فون دفتر نظارت زراعت 213635

(نظارت زراعت)

درخواست دعا

○ مکرم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب امریکہ سے تحریر فرماتے ہیں کہ ان کے داماد مکرم مرزا محمود احمد صاحب ابن مکرم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب جو ان دنوں بیمار ہیں ان کا علاج ستمبر میں شروع ہو رہا ہے احباب جماعت کی خدمت میں ان کے لئے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور درازی عمر سے نوازے۔

○ مکرم شبیر احمد صاحب گلشن بیکرز ربوہ کی اہلیہ معدہ میں تکلیف اور سردرد کی وجہ سے علیل ہیں احباب سے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم صوبیدار ریٹائرڈ دین محمد صاحب بھٹی صدر حلقہ سیالکوٹ کینٹ مورخہ 26- اگست کو جماعتی کام کے دوران موٹر سائیکل سے گر گئے ہیں آرام نہیں آرہا۔ احباب سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم ملک محمد یوسف صاحب ریٹائرڈ پوسٹ ماسٹر محکمہ ڈاک کی سڑک پر گرنے سے گھٹنے کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

○ پنجاب یونیورسٹی نے مندرجہ ذیل مضامین میں MA/MSc کے لئے داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ اپلائیڈ سائیکالوجی، بائیو کیمسٹری اور بائیو ٹیکنالوجی، باٹنی، کیمسٹری، کمپیوٹر سائنس، جغرافیہ، فزکس، ریاضی، سپیس سائنس، سٹیٹ، زوالوجی، عربی، فائن آرٹس، فرنچ، کشمیریات، فارسی، پنجابی، اردو، سوشل ورک، ایم بی اے، اکنامکس، انگلش، ہسٹری، اسلامیات، لائبریری اور انفارمیشن سائنس، ماس کمیونیکیشن، فلسفہ، پولیٹیکل سائنس، پبلک ایڈمنسٹریشن، سوشیالوجی، سپیشل ایجوکیشن۔

M.Sc کے لئے درخواستیں جمع کرانے کی آخری تاریخ 8- ستمبر 2000ء ہے اور M.A کے لئے یہ تاریخ 16 ستمبر 2000ء ہے۔

(نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

○ مکرم سلطان احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ کی والدہ محترمہ فاطمہ بی بی صاحبہ بیوہ مکرم فضل احمد صاحب مرحوم 29- اگست صبح سات بجے بقضائے الٰہی 90 سال کی عمر میں ربوہ میں وفات پا گئیں۔

اگلے روز مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے بعد نماز ظہر بیت المہدی میں نماز جنازہ پڑھائی اور بعد تدفین مکرم مرزا نصیر احمد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔

مرحومہ مکرم میاں پیر محمد صاحب مرحوم آف پیرکوٹ رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی اور مکرم میاں محمد دین صاحب مرحوم آف ماگٹ اونچا رفیق حضرت مسیح موعود کی بہو تھیں۔

مرحومہ صوم و صلوٰۃ کی پابند اور تہجد گزار تھیں۔ 47ء میں شوہر کی وفات کے بعد بڑے مشکل حالات میں اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت کا فریضہ بڑے احسن رنگ میں انجام دیا۔ ایک بیٹے کے علاوہ دو پوتے (نعمت اللہ جاوید اور محمد عثمان شاہد) بھی مربی سلسلہ ہیں مرحومہ کے تین بیٹے اور دو بیٹیاں حیات ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے سب صاحب اولاد ہیں۔

اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور جوار رحمت میں جگہ دے۔ آمین

تقریب تقسیم انعامات

○ انعامات واقفین نو محلہ دار العلوم شرقی ربوہ کے واقفین نو بچوں اور بچیوں کے درمیان منعقد ہونے والے علمی و ورزشی مقابلہ جات میں پوزیشن حاصل کرنے والے بچوں اور بچیوں میں تقریب تقسیم انعامات مورخہ 16-8-2000 بروز بدھ بعد نماز عصر بیت النور میں منعقد ہوئی۔ مکرم مبارک احمد طاہر صاحب نائب وکیل وقف نو مہمان خصوصی تھے۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیز اشفاق احمد نے کی اور عزیز قمر سلیمان واقف نو نے نظم سنائی۔

نظم کے بعد علمی و ورزشی مقابلہ جات کی رپورٹ مکرم سلامت محمود صاحب سیکرٹری وقف نو دار العلوم شرقی نے پیش کی۔ پھر مکرم نائب وکیل صاحب وقف نو نے نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والوں میں انعامات تقسیم کئے۔ اور حاضرین سے خطاب فرمایا۔ تقریب میں شامل حاضرین کی تعداد درج ذیل ہے۔

واقفین نو 130- والدین 75- واقفات نو 60- دیگر احباب 10-

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : یکم ستمبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 28 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 37 درجے سنٹی گریڈ
ہفتہ 2۔ ستمبر۔ غروب آفتاب۔ 6-34
اتوار 3۔ ستمبر۔ طلوع فجر۔ 4-18
اتوار 3۔ ستمبر۔ طلوع آفتاب 5-42۔

نیب کے چیئرمین تبدیل

قومی احتساب بیورو نیب کے چیئرمین لیفٹیننٹ جنرل سید محمد امجد کو ان کے عہدے سے تبدیل کر کے ملتان کا کور کمانڈر لگا دیا گیا ہے۔ ان کی جگہ پر لاہور کے کور کمانڈر جنرل خالد مقبول کو نیب کا نیا چیئرمین مقرر کر دیا گیا ہے۔ بی بی سی نے کہا ہے کہ چیف آف جنرل سٹاف کے عہدہ پر نئے آدمی کا آنا اہمیت رکھتا ہے۔ تاہم اس عہدے پر تبدیلی کے نتیجہ میں فوج کے خیالات یا حکمت عملی میں کوئی فرق نہیں آئے گا۔ لاہور کے نئے کور کمانڈر جنرل عزیز کے بارے میں بی بی سی نے تبصرہ کیا کہ 12۔ اکتوبر کے انقلاب میں ان کا کردار نہایت مرکزی نوعیت کا تھا نئی تعیناتی ضروری نہیں معمول کی ہو۔ ایک مقامی صحافی نے کہا کہ چیف آف جنرل سٹاف کی تبدیلی معمولی کارروائی نہیں ہوتی۔

سرحد کے سابق وزیراعلیٰ 21 سال کیلئے نااہل

صوبہ سرحد کے سابق وزیراعلیٰ مسلم لیگ سے تعلق رکھنے والے سردار مہتاب احمد خان عباسی کو 21 سال کیلئے کسی بھی عوامی عہدے کیلئے نااہل قرار دے دیا گیا ہے۔ ان کو اس کے علاوہ 14 سال قید اور 2 کروڑ جرمانہ بھی دینا ہوگا۔ سابق سیکرٹری خوراک سرحد جاوید عالم خانزادہ کو بھی چودہ سال قید اور دو کروڑ جرمانہ کی سزا سنائی گئی۔ اٹک قلعہ میں قائم احتساب عدالت نے وعدہ معاف گواہ سابق صوبائی وزیر غفور جدون کو بری کر دیا تاہم انہیں بھی 21 سال کیلئے نااہل قرار دے دیا گیا۔ اس کے علاوہ ٹھیکیدار طلحہ احمد کو بھی سات سال قید اور ڈیڑھ کروڑ جرمانے کی سزا سنائی گئی۔ ملزمان پر الزام ہے کہ انہوں نے گندم کی خریداری کیلئے زیادہ بولی اور غیر معیاری گندم والا ٹینڈر منظور کیا۔ مہتاب عباسی نے کہا یہ فیصلہ ظلم ہے۔ ہائی کورٹ میں چیلنج کریں گے۔

گورنر ہاؤس اور سیکرٹریٹ کا رابطہ کٹ گیا

ڈیڑھ ماہ کے عرصے میں دوسری بار تخریب کاری کے نتیجے میں گورنر ہاؤس' سول سیکرٹریٹ اور حساس اداروں کا رابطہ پوری دنیا سے کٹ گیا ہے۔ پی ٹی سی ایل کے جنرل مینیجر ساؤتھ کے دفتر کے نیچے 9 ہزار سے زائد لائنوں کو نامعلوم تخریب کار نے منقطع کر دیا۔ جنرل مینیجر نے کہا ایسے واقعات ہوتے رہتے ہیں۔

انٹرمیڈیٹ کے نتائج کا اعلان

پنجاب کے تعلیمی بورڈوں نے انٹرمیڈیٹ کے نتائج کا اعلان کر دیا ہے۔ لاہور بورڈ کا رزلٹ 51 فیصد' گوجرانوالہ کا 53 فیصد' سرگودھا کا 48 فیصد' بہاولپور کا 48 فیصد' فیصل آباد کا 50 فیصد اور ملتان کا رزلٹ 51 فیصد رہا۔

نواز شریف کو حق حاصل تھا

طیارہ کیس میں اپیل کی سماعت کے دوران سندھ ہائی کورٹ کے فل بنچ کے روبرو وکیل صفائی نے دلائل دیتے ہوئے کہا کہ نواز شریف کا طیارہ پر کنٹرول جائز اور قانونی تھا۔ جنرل مشرف طیارے کو اس وقت تک اترنے نہیں دے رہے تھے جب تک "منصوبہ" پر عمل درآمد کی تصدیق نہیں ہو گئی۔ وعدہ معاف گواہ امین اللہ چوہدری مکار ہے اپنے محسن کے ساتھ غداری کا مرتکب ہوا۔ نواز شریف وزیر دفاع بھی تھے اس لئے طیارہ کا رخ موڑنے کا حکم دے سکتے تھے۔ انہوں نے فوج اور ایلیٹ فورس کا تصادم روکنے کیلئے طیارہ باہر بھیجنے کا حکم دیا تھا طیارہ کہیں بھی اتر سکتا تھا لیکن پائلٹ آزاد نہیں تھا جنرل مشرف سر پر کھڑے احکامات دے رہے تھے اگر وزیراعظم کی ہدایات پر عمل کرنا غیر قانونی تھا تو پھر آرمی کی ہدایات ماننا کیسے قانونی ہو گیا۔

میاں شریف نے ظفرالحق کی حمایت کردی

مسلم لیگ رابطہ کمیٹی کے کنوینر راجہ ظفرالحق نے کہا ہے کہ میاں شریف سے ملاقات مفید رہی۔ امید ہے کہ بدمزگی ختم ہو جائے گی۔ انہوں نے رائے ونڈ میں میاں شریف سے ملاقات کی۔ بیگم کلثوم نواز بھی کچھ دیر شریک رہیں۔ پارٹی اتحاد کیلئے میاں شریف نے راجہ کی کوشش کی حمایت کر دی۔ راجہ نے چوہدری شجاعت سمیت مرکزی و دیگر رہنماؤں سے ملاقاتیں کیں۔

بھارتی فوج کی شدید گولہ باری

چکوٹھی' قاضی ناک اور لیپا سیکٹر میں شدید بھارتی گولہ باری سے ایک پاکستان شہری شہید اور دو زخمی ہو گئے۔ پاک فوج کی جوابی کارروائی سے بھارتی فوج کا بڑا اسلحہ ڈپو اور کئی بنکرز تباہ کر دیئے گئے۔ 10۔ بھارتی فوجی ہلاک کر دیئے گئے۔

کالاباغ ڈیم کا کوئی متبادل نہیں

پنجاب حکومت کے مشیر اور ماہرین کی طرف سے چھوٹے ڈیموں کا فیصلہ مسترد کر دیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ کالاباغ ڈیم کا کوئی متبادل نہیں یہ ڈیم نہ بنا تو حامی اور مخالف دونوں بھوکے مرجائیں گے۔ اس پر سمجھوتہ ملکی سلامتی اور دفاع کے منافی ہے۔ اس وقت صورت حال "نو کالاباغ تو نو پاکستان" کی ہے۔

بنگلہ دیش نے اپنے ملزم مانگ لئے

بنگلہ دیش نے پاکستان سے اپنے "ملزم" مانگے ہیں۔ دفتر خارجہ کے ترجمان نے بتایا کہ بنگلہ دیش نے حمود الرحمان رپورٹ طلب نہیں کی۔ بنگلہ دیش کا یہ مطالبہ نیا نہیں۔ 1998ء میں بھی بنگلہ دیش نے اسی نوعیت کا مطالبہ کیا تھا جس پر اسے جواب دیا گیا تھا کہ مطلوب افراد میں سے کوئی پاکستان میں موجود نہیں۔

اختلافات کا سوچ بھی نہیں سکتا

میاں شہباز شریف نے کہا ہے کہ نواز شریف لیڈر بھی ہیں۔ ان سے اختلافات کا کبھی سوچ بھی نہیں سکتا۔ بحالی جمہوریت کیلئے مسلم لیگ کی جدوجہد جاری رہے گی۔

جماعتی امیدوار نااہل ہونگے

بلدیاتی انتخابات میں جماعتی وابستگی رکھنے والے امیدوار نااہل ہونگے۔ امیدواروں کو ملک میں موجود سیاسی جماعتوں سے لاتعلقی کا واضح اعلان کرنا ہوگا۔ انتخابات میں سیاسی مداخلت کرنے والوں کو سخت سزا دی جائے گی۔

اسلام کے نام پر قتل دہشت گردی ہے

وزیر داخلہ نے کہا ہے کہ اسلام کے نام پر ایک دوسرے کا قتل دہشت گردی ہے۔ یہ مسلمانوں کے مفاد کی کوئی خدمت نہیں۔ ایسی سرگرمیوں میں ملوث افراد کے ساتھ آہنی ہاتھ سے نبٹیں گے۔

پانی کو ضائع ہونے سے بچائیے

ہومیو علاج کے 6 نئے سائنسی طریقے
پوسٹل / ٹیوشنل ٹریننگ
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
31/55 دارالعلوم شرقی ربوہ ☎ 212694

اب آپ کی سہولت کیلئے یکم سے 30 ستمبر تک خصوصی رعایتی پیکیج۔ اب مردانہ سوٹ ٹو پیس کالر بہترین کوالٹی کے ساتھ 150 کی بجائے صرف 100 روپے سلائی۔ بکنگ جاری ہے۔
فینسی ٹیلرز
فضل عمر مارکیٹ ربوہ
فون PP 212616

داخلہ جاری ہے
ربوہ کا مثالی نرسری سکول
کڈز وزڈم ہاؤس
فون 212745
نصرت جہاں اکیڈمی کیلئے مکمل تیاری

کار برائے فوری فروخت
نہایت اعلیٰ حالت میں .HONDA CITY Ex
صرف 8300 کلومیٹر ڈاکٹر کے ہاتھ کی چلی ہوئی۔ لاہور کا نمبر۔ 1300CC۔۔A.C
پاور ونڈوز۔ پاور سٹیئرنگ۔ سنٹرل لاکنگ۔
ڈارک گرین کلر۔ ماڈل لیٹ 1998ء۔
برائے فوری فروخت موجود ہے۔
رابطہ: جاوید سیٹھی۔ فون 04524-211068

ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی و کوکنگ آئل
بلال انٹرپرائزز
سبزی منڈی۔ اسلام آباد
آفس 441767-440892-051 ☎
رہائش 051-410090 ☎

حضرت حکیم نظام جان کا چشمہ فیض
مشہور دواخانہ
مطب حمید
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
* ہر ماہ 7-6-5 تاریخ اقصیٰ چوک ربوہ۔ کوٹھی نمبر 47 رحمان کالونی ربوہ ☎ 212755-212855
* ہر ماہ 12 11-10 تاریخ NW741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹراساؤنڈ سیدپور روڈ راولپنڈی ☎ 415845
* ہر ماہ 17-16-15 تاریخ 49 ٹیل یدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ فیصل آباد روڈ سرگودھا ☎ 214338
* ہر ماہ 23-22-21 تاریخ محمود آباد نمبر 3 نزد پوسٹ آفس کراچی نمبر 44 ☎ 5889743
* ہر ماہ 27-26-25 تاریخ حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان ☎ 542502
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں
مطب حمید
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
جی ٹی روڈ نزد پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ
FAX: 219065 ☎ 291024

CPL No. 61